مسلمان کا عقیدہ

محمد جمیل زینو

صفی احمد مدنی

ناشر

مکتبہ سلفیہ حیدرآباد

16-3-418، چینچل گوڑہ، حیدرآباد۔ 500 024 الہند

العقیدہ

مؤلف :فضیلۃ الشیخ صالح سعد السحیمی حفظہ اللہ

اس کتاب میں مؤلف نے عقیدہ کے اہم مسائل کو مختصر و جامع انداز میں پیش کیا ہے۔ مقصدِ زندگی، عبادت اور اس کے اقسام، توحید، شرک وسیلہ و زیارتِ قبور وغیرہ عناوین پر واضح روشنی ڈالی گئی ہے۔ ہر شخص کے لئے اس کا مطالعہ مفید وضروری ہے۔

ناشر : مکتبہ سلفیہ، حیدرآباد

مسلمان کا عقیدہ

محمد جمیل زینو

صفی احمد مدنی

ناشر

مکتبہ سلفیہ حیدرآباد

16-3-418، چنچل گوڑہ، حیدرآباد۔ 024 500 الہند

مصنف : فضیلۃ الشیخ محمد جمیل زینوؒ

ترجمانی : فضیلۃ الشیخ صفی احمد مدنی

اشاعت سوم : ۲۰۱۱ء

تعداد : ۲۰۰۰

یہ کتاب ملک قطر کے صاحب خیر کی جانب سے مفت تقسیم کے لئے ہے۔

ملنے کے پتے:

★ صفی احمد مدنی، مسجد محبوبیہ، چنچل گوڑہ، حیدرآباد۔
★ دفتر صوبائی جمعیت اہل حدیث، آندھراپردیش
★ الاثر اسلامک سنٹر، پرانی حویلی، حیدرآباد۔

پیشِ لفظ

الحمدللہ مسلمان بھائیوں کی خدمت میں یہ کتابچہ پیش کرتے ہوئے خوشی محسوس ہورہی ہے۔ یہ کتابچہ در اصل فضیلۃ الشیخ محمد جمیل زینو حفظہ اللہ کا مرتب کردہ ہے اور مولانا صفی احمد مدنی حفظہ اللہ نے کچھ سوالات وجوابات کا اضافہ کیا ہے جس سے اس کتابچہ کی افادیت میں اضافہ ہوگیا۔ سوال وجواب کی شکل میں عقیدہ کے اہم امور پیش کئے گئے ہیں اور زندگی کے اہم مسائل کے لئے قرآن کریم وحدیث شریف سے رہنمائی وہدایات کو واضح کیا گیا ہے۔ قارئین آیات قرآنیہ کو یاد کرلیں تو بہت مناسب ہوگا۔ اور یہ بھی ضرور یاد رکھیں کہ عقیدہ کے ساتھ عمل بھی ضروری ہے۔ بغیر عمل کے نجات ممکن نہیں ہے۔ عقیدہ راستہ کو واضح کرتا ہے پھر طالب نجات کیلئے ضروری ہے کہ اس راہ پر چلے۔ بغیر حرکت کئے منزل کو نہ پہنچ سکے گا اور عمل انسان کے عقیدہ کی دلیل ہوتا ہے۔ عقیدہ درست ہوا تو اعمال بھی درست ہوں گے۔ اور عنداللہ مقبول ہونگے عقیدہ کا بگاڑ انسان کی ساری کوششوں کو ضائع کردیتا ہے انبیاء کرام علیھم الصلاۃ والسلام عقیدہ واعمال کی اصلاح کی دعوت دیتے رہے اور یہ بھی حقیقت ہے کہ انسان ہر دور میں عقیدہ کی درستگی کا محتاج رہا ہے۔

تھوڑی سی بھی غفلت ہوجائے تو مختلف قسم کے باطل گمان واوہام وانحرافات انسان کے دل میں داخل ہوجاتے ہیں اور اسے احساس تک نہیں ہوتا اور وہ واضح گمراہیوں میں مبتلا ہوجاتا ہے اس لئے ضروری ہے کہ ہم اپنے تمام عقائد وافکار کو کتاب اللہ وسنتِ رسول ﷺ کے تابع کریں اور بار بار جائزہ لیتے رہیں کہ انحراف وغفلت واقع نہ ہو۔

اللہ عزوجل سے دعا ہے کہ اس معمولی سی کوشش کو قبول فرمائے اور اس کارِ خیر میں حصہ لینے والے تمام احباب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین

محمد عبدالرحمٰن فاروقی عفی اللہ عنہ

مسلمان کا عقیدہ

۱۔سوال: اللہ نے ہم کو کیوں پیدا کیا؟

جواب: اس نے ہمیں صرف اپنی ہی بندگی کے لئے پیدا کیا ہے۔

آیت: وَمَا خَلَقْتُ الْجِنَّ وَالْاِنْسَ اِلَّا لِيَعْبُدُوْنِ

ترجمہ: میں نے جنات اور انسانوں کو محض اپنی ہی بندگی کی لئے پیدا کیا۔ (الذاریات:۵۶)

حدیث: اللہ کا حق بندوں پر یہ ہے کہ اُسی کی بندگی کریں اور اس کے ساتھ کچھ بھی شرک نہ کریں (بخاری ومسلم)

۲۔سوال: ہم اللہ کی بندگی کس طرح کریں؟

جواب: اخلاص کے ساتھ اس طرح بندگی کریں جیسے اللہ اور اس کے رسول ﷺ نے حکم دیا۔

آیت: وَمَآ اُمِرُوْٓا اِلَّا لِيَعْبُدُو اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْن ...... الآية

ترجمہ: ان کو تو بس یہی حکم دیا گیا کہ وہ صرف اللہ کی بندگی کریں اس کے لئے اطاعت کو خالص کرتے ہوئے معبودانِ باطل سے منہ موڑلیں۔ (البینہ:۵)

حدیث: جو ایسا عمل کرے جو ہم سے ثابت نہیں وہ عمل مردود ہے۔ (مسلم)

۳۔سوال: کیا ہم اللہ کی بندگی ڈر و لالچ کی وجہ سے کریں؟

جواب: ہاں! ہم اس کی بندگی عذاب کے خوف اور ثواب کے لالچ کی وجہ سے کریں گے۔

آیت: وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا

ترجمہ: تم اس کو خوف ولالچ سے پکارو (یعنی اس کی جہنم سے ڈرتے ہوئے اور اس کی جنت کا لالچ کرتے ہوئے۔ (الاعراف:۵٦)

حدیث: میں اللہ سے جنت مانگتا ہوں اور جہنم سے اس کی پناہ چاہتا ہوں۔ (ابوداؤد)

۴۔سوال: عبادت میں احسان کیا ہے؟

جواب: اکیلے اللہ کا احساس کرنا کہ وہ ہم کو دیکھ رہا ہے۔

آیت: اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا .... الَّذِيْ يَرٰىكَ حِيْنَ تَقُوْمُ ......الآیة

ترجمہ: بے شک اللہ تم پر خوب نگہبان ہے (النساء:۱) وہ تم کو دیکھ رہا ہے جب تم نماز پڑھتے ہو (الشعراء:۲۱۸)

حدیث: احسان یہ ہے کہ تم اللہ کی عبادت اس طرح کرو گویا تم اس کو دیکھ رہے ہو اگر چہ تم اس کو دیکھتے نہیں ہو لیکن وہ تم کو دیکھ رہا ہے۔ (مسلم)

۵۔سوال: اللہ نے رسولوں کو کیوں بھیجا؟

جواب: صرف اُسی کی بندگی کی دعوت دینے کیلئے اور اس کے ساتھ شرک کی نفی کیلئے۔

آیت: وَلَقَدْ بَعَثْنَا فِيْ كُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلًا اَنِ اعْبُدُوا اللّٰهَ وَاجْتَنِبُوا الطَّاغُوْتَ ....الآیة

ترجمہ: ہم نے ہر قوم میں ایک رسول بھیجا کہ اللہ کی بندگی کرو اور طاغوت سے بچو۔ (النحل:۳٦)

حدیث: انبیاء کرام آپس میں بھائی ہیں ان کا دین ایک ہی ہے (تمام رسولوں نے توحید ہی کی دعوت دی ہے۔ (بخاری و مسلم)

٦۔سوال: توحید الوہیت کیا ہے؟

جواب: اللہ کو بندگی میں اکیلے کرنا جیسے مانگنا، نذر ماننا اور فیصلے کروانا۔

آیت: فَاعْلَمْ اَنَّهٗ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ......الآیة

ترجمہ: جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے (یعنی عبادت کے لائق اللہ کے سوا کوئی نہیں ہے) (محمد:۱۹)

حدیث: پہلی چیز جس کی طرف تم بلاؤ گے وہ لا الہ اللہ کی گواہی ہوگی۔ (بخاری و مسلم)

۷۔ سوال: لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰه کا مطلب کیا ہے؟

جواب: یعنی عبادت کے لائق وسزاوار صرف اللہ کی ذات ہے اس کے سوا سب معبود باطل ہیں۔

آیت: ذٰلِکَ بِاَنَّ اللّٰهَ هُوَ الْحَقُّ وَاَنَّ مَا یَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهِ الْبَاطِلُ ......الآیة

ترجمہ: اس لئے کہ اللہ ہی حق ہے اور جن کو وہ اس کے علاوہ پکارتے ہیں باطل ہیں۔ (لقمان:۳۰)

حدیث: جس نے لا الـہ الا الـلـہ کا اقرار کیا اور غیر اللہ کی عبادت کا انکار کیا اس کا مال اور خون محترم ہوجائے گا۔ (مسلم)

۸۔ سوال: صفاتِ الٰہی میں توحید کیا ہے؟

جواب: جن صفات کا اثبات اللہ اور اس کے رسول نے اللہ کے لئے کیا ہے ان کو ماننا۔

آیت: لَیْسَ کَمِثْلِهٖ شَیْءٌ ج وَهُوَ السَّمِیْعُ الْبَصِیْرُ

ترجمہ: اس کے جیسا کوئی نہیں ہے اور وہ خوب سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔ (الشوریٰ:۱۱)

حدیث: ہمارا پرودگار ہر رات نزول کرتا ہے قریبی آسمان کی طرف (ایسا نزول جو اسکی شان کے لائق ہے)۔ (بخاری و مسلم)

۹۔ سوال: مسلمان کیلئے توحید کا فائدہ کیا ہے؟

جواب: دنیا میں ہدایت اور آخرت میں امن وامان۔

آیت: اَلَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ یَلْبِسُوْٓا اِیْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِکَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ

ترجمہ: جولوگ ایمان لائے اور اپنے ایمان کو کسی ظلم سے ملوث نہیں کیا انہی کیلئے امن ہے اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔(الانعام:۸۲)

حدیث: اللہ پر بندوں کا حق یہ ہیکہ وہ اس شخص کو عذاب نہ دے جو اس کے ساتھ کچھ بھی شرک نہیں کرتا ہے۔(بخاری ومسلم)

۱۰۔سوال: اللہ کہاں ہے؟

جواب: اللہ تعالیٰ عرش پر ساتویں آسمان کے اوپر ہے۔

آیت: اَلرَّحْمٰنُ عَلَى الْعَرْشِ اسْتَوٰی

ترجمہ: رحمٰن عرش پر مستوی ہوا۔(طہٰ:۵)

حدیث: بے شک اللہ نے ایک کتاب لکھ رکھی ہے بے شک میری رحمت میرے غضب پر غالب آ گئی ہے اور یہ اس کے پاس عرش کے اوپر لکھا ہوا ہے۔(بخاری)

۱۱۔سوال: ہمارے ساتھ اللہ کی ذات ہے یا اس کا علم؟

جواب: اللہ ہمارے ساتھ اپنے علم کے ذریعے ہے وہ ہم کو سن رہا ہے اور دیکھ رہا ہے۔

آیت: قَالَ لَا تَخَافَآ اِنَّنِیْ مَعَكُمَآ اَسْمَعُ وَاَرٰی

ترجمہ: اللہ نے کہا (موسیٰ وہاروں علیہما السلام) سے تم دونوں نہ ڈرو بے شک میں تمہارے ساتھ ہوں میں سن رہا ہوں اور میں دیکھ رہا ہوں۔(طہٰ:۴۶)

حدیث: بے شک تم ایسی ذات کو پکار رہے ہو جو خوب سننے والی اور خوب قریب ہے اور وہ تمہارے ساتھ ہے(مسلم)

۱۲۔سوال: سب سے بڑا گناہ کیا ہے؟

جواب: سب سے بڑا گناہ شرک اکبر ہے۔

آیت: اِنَّ اللّٰہَ لَا یَغۡفِرُ اَنۡ یُّشۡرَکَ بِہٖ وَیَغۡفِرُ مَا دُوۡنَ ذٰلِکَ لِمَنۡ یَّشَآءُ ۚ وَمَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَقَدِ افۡتَرٰۤی اِثۡمًا عَظِیۡمًا

ترجمہ: بے شک اللہ معاف نہیں کرتا اس کہ ساتھ شرک کیا جائے اور اس سے کم تر گناہ کو وہ جس کے لئے چاہے معاف کرے گا اور جو اللہ کے ساتھ شریک کرے اس نے بہت بڑا بہتان باندھا۔ (النساء: ۴۸)

حدیث: آپ ﷺ سے پوچھا گیا کونسا گناہ سب سے بڑا ہے آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کے ساتھ ہمسر کو پکارو حالانکہ اسی نے تم کو پیدا کیا۔ (مسلم)

۱۳۔ سوال: شرک اکبر کیا ہے؟

جواب: کسی بھی قسم کی عبادت کو غیر اللہ کے لئے کرنا جیسے دعا۔

آیت: قُلۡ اِنَّمَاۤ اَدۡعُوۡا رَبِّیۡ وَلَاۤ اُشۡرِکُ بِہٖۤ اَحَدًا

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے میں تو محض اپنے پروردگار کو پکارتا ہوں اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں کرتا ہوں۔ (الجن: ۲۰)

حدیث: سب سے بڑ گناہ اللہ کے ساتھ شرک کرنا ہے۔ (بخاری)

۱۴۔ شرک اکبر کا نقصان کیا ہے؟

جواب: شرک اکبر جہنم میں ہمیشگی کا سبب ہے۔

آیت: اِنَّہٗ مَنۡ یُّشۡرِکۡ بِاللّٰہِ فَقَدۡ حَرَّمَ اللّٰہُ عَلَیۡہِ الۡجَنَّۃَ وَمَاۡوٰىہُ النَّارُ ؕ وَمَا لِلظّٰلِمِیۡنَ مِنۡ اَنۡصَارٍ

ترجمہ: بے شک جو اللہ کے ساتھ شرک کرے گا اس پر اللہ نے جنت کو حرام کر دیا ہے اور اس کا ٹھکانہ جہنم

ہے اور ظالموں کا کوئی مددگار نہیں ہوگا۔ (المائدہ:۷۲)

حدیث: جو اللہ کے ساتھ کچھ بھی شرک کرتے ہوئے مر جائے وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (مسلم)

۱۵۔سوال: کیا شرک موجودگی میں نیک عمل سے فائدہ ہوگا؟

جواب: شرک کی موجودگی میں نیک عمل سے کچھ فائدہ نہ ہوگا۔

آیت: وَلَوْ اَشْرَكُوْا لَحَبِطَ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ

ترجمہ: اگر وہ شرک کریں تو اللہ ان کی نیکیوں کو برباد کردے گا۔ (الانعام:۸۸)

حدیث: جس نے کسی کام میں میرے ساتھ دوسرے کو شریک کیا تو میں اس کو اور اس کی حصہ داری کو چھوڑ دوں گا۔ (مسلم)

۱۶۔سوال: کیا شرک مسلمانوں میں موجود ہے؟

جواب: ہاں افسوس! کثرت سے موجود ہے۔

آیت: وَمَا يُؤْمِنُ اَكْثَرُهُمْ بِاللّٰهِ اِلَّا وَهُمْ مُّشْرِكُوْنَ

ترجمہ: ان میں سے اکثر اللہ پر ایمان لاتے ہیں حالانکہ وہ مشرک بھی ہیں۔ (یوسف:۱۰۶)

حدیث: قیامت قائم نہ ہوگی یہاں تک کہ میری امت کے کچھ قبیلے مشرکین سے نہ مل جائیں گے اور بتوں کی پرستش کی جائے گی۔ (ترمذی)

۱۷۔سوال: غیر اللہ مثلاً اولیاء کو پکارنے کا حکم کیا ہے؟

جواب: ان کو پکارنا شرک ہے وہ جہنم میں داخل کرے گا۔

آیت: فَلَا تَدْعُ مَعَ اللّٰهِ اِلٰهًا اٰخَرَ فَتَكُوْنَ مِنَ الْمُعَذَّبِيْنَ ۔ (الشعراء: ۲۱۳)

ترجمہ: تم اللہ کے سوا کسی دوسرے معبود کو نہ پکارنا ورنہ تم عذاب والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

حدیث: جو اس حال میں مر جائے کہ وہ اللہ کے سوا کسی ہمسر کو پکارتا ہو تو وہ جہنم میں داخل ہوگا۔ (بخاری)

۱۸۔ سوال: کیا دعا اللہ کی عبادت ہے؟

جواب: ہاں دعا اللہ کی عبادت ہے۔

آیت: وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُونِي أَسْتَجِبْ لَكُمْ ..... الآية

ترجمہ: اور تمہارے پروردگار نے کہا تم مجھ کو پکارو میں تمہاری پکار کو قبول کروں گا۔ (غافر: ۶۰)

حدیث: دعا ہی عبادت ہے۔ (ترمذی)

۱۹۔ سوال: کیا مردے پکار کو سنتے ہیں؟

جواب: مردے پکار کو نہیں سنتے ہیں۔

آیت: إِنَّكَ لَا تُسْمِعُ الْمَوْتَىٰ ...... الآية وَمَا أَنتَ بِمُسْمِعٍ مَّن فِي الْقُبُورِ

ترجمہ: بیشک تم مردوں کو نہیں سنا سکتے ہو (النمل: ۸۰) اور تم قبروں والوں کو نہیں سنا سکتے ہو (فاطر: ۲۲)

حدیث: بے شک اللہ کی طرف سے گھومنے والے فرشتے ہیں جو مجھ تک میری امت کو سلام پہنچاتے ہیں۔ (احمد)

۲۰۔ سوال: کیا ہم مردوں اور غائب حضرات کی دہائی دے سکتے ہیں؟

جواب: ہم ان کی دہائی نہیں دے سکتے بلکہ اللہ ہی کی دہائی دیں گے۔

آیت: إِذْ تَسْتَغِيثُونَ رَبَّكُمْ فَاسْتَجَابَ لَكُمْ ..... الآية

ترجمہ: یاد کرو جب تم تمہارے پروردگار کی دہائی دے رہے تھے اس نے تمہاری دہائی کو قبول کیا۔ (الانفال: ۹)

حدیث: جب کبھی آپ ﷺ کو کوئی رنج وغم پہنچتا تو آپ فرماتے: "یا حیّ یا قیّومُ برحمتِکَ أستغیث"

اے زندہ وقائم رکھنے والی ذات! میں تیری رحمت کی دہائی دیتا ہوں۔

۲۱۔سوال کیا غیر اللہ سے مدد مانگنا جائز ہے؟

جواب: اللہ ہی سے مدد طلب کرنا چاہیئے۔

آیت : اِيَّاکَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاکَ نَسۡتَعِيۡنُ

ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں۔(الفاتحہ:۵)

حدیث: جب تم مانگو تو اللہ سے مانگو اور جب تم مدد طلب کرو تو اللہ ہی سے مدد طلب کرو(ترمذی)

۲۲۔سوال: کیا ہم زندہ موجود مخلوق سے مدد طلب کر سکتے ہیں؟

جواب: ہاں! ان چیزوں میں جن میں وہ قدرت رکھتے ہیں۔

آیت: وَتَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡبِرِّ وَالتَّقۡوٰى ۖ وَلَا تَعَاوَنُوۡا عَلَى الۡاِثۡمِ وَالۡعُدۡوَانِ

ترجمہ: نیکی اور پرہیز گاری میں تم ایک دوسرے کی مدد کرو اور گناہ وظلم میں ایک دوسرے کی مدد نہ کرو۔(المائدہ:۲)

حدیث: اور اللہ بندہ کی مدد میں ہے جب تک کہ بندہ اپنے بھائی کی مدد میں ہو۔(مسلم)

۲۳۔سوال: غیر اللہ کی نذر ماننا جائز ہے؟

جواب: صرف اللہ کے لئے نذر ماننا جائز ہے۔

آیت: رَبِّ اِنِّىۡ نَذَرۡتُ لَکَ مَا فِىۡ بَطۡنِىۡ مُحَرَّرًا فَتَقَبَّلۡ مِنِّىۡ

ترجمہ: اے میرے پروردگار میں نے میرے پیٹ کے بچے کو تیرے گھر کی خدمت کی لئے مختص کرنے کی نذر مانی ہے پس تو میری نذر کو قبول فرما۔(آل عمران:۳۵)

حدیث: جس نے اطاعت الٰہی کی نذر مانی اس کو اپنی نذر ادا کرنا چاہیئے اور جس نے اللہ کی نافرمانی کی

نذر مانی ہوتو اس کی نافرمانی نہ کرے۔(بخاری)

۲۴۔سوال: کیا غیر اللہ کے لئے ذبیحہ جائز ہے؟

جواب: جائز نہیں ہے کیونکہ وہ بڑا شرک ہے۔

آیت: فَصَلِّ لِرَبِّکَ وَانْحَرْ

ترجمہ: پس تم تمہارے پروردگار کے لئے نماز پڑھو اور قربانی پیش کرو۔(الکوثر:۲)

حدیث: جس نے غیر اللہ کے لئے ذبیحہ کیا اس پر اللہ نے لعنت بھیجی ہے۔(مسلم)

۲۵۔سوال: کیا قبروں کا طواف جائز ہے؟

جواب : صرف کعبہ کا طواف مسنون ہے۔

آیت: وَلْيَطَّوَّفُوْا بِالْبَيْتِ الْعَتِيْقِ

ترجمہ: ان کو اس قدیم گھر کا طواف کرنا چاہیئے۔(الحج:۲۹)

حدیث: جو کعبہ کا سات دفعہ طواف کرے اور دو رکعت نماز پڑھے اس کو ایک غلام آزاد کرنے کا ثواب ملے گا۔(ابن ماجہ)

۲۶۔سوال: کیا قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا جائز ہے؟

جواب: قبر کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنا حرام ہے۔

آیت: فَوَلِّ وَجْهَکَ شَطْرَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ......الآیة

ترجمہ: تمہارے چہرے کو مسجد حرام کی طرف موڑلو۔(البقرہ:۱۴۴)

حدیث: تم نہ قبروں پر نماز پڑھو اور نہ ان کی طرف رخ کر کے۔(مسلم)

۲۷۔سوال: جادو کرنے کا کیا حکم ہے؟

جواب: جادو کرنا کفر ہے۔

آیت: وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ...الآية

ترجمہ: اور لیکن شیاطین نے کفر کیا وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔ (البقرہ:١٠٢)

حدیث: سات ہلاک کرنے والی چیزوں سے بچو اللہ کے ساتھ شرک کرنا اور جادو کرنا۔

٢٨۔سوال: کیا ہم نجومی کی تصدیق کریں گے؟

جواب: نجومی کی تصدیق کرنا کفر ہے۔

آیت: قُلْ لَّا يَعْلَمُ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ الْغَيْبَ اِلَّا اللّٰهُ ....الآية

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ آسمانوں اور زمین کے غیب کو کوئی نہیں جانتا سوائے اللہ کے (النمل:٦٥)

حدیث: جو کسی نجومی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو اس نے محمد ﷺ پر نازل شدہ تعلیمات کا انکار کیا۔

٢٩۔سوال: کیا کوئی غیب جانتا ہے؟

جواب: غیب کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔

آیت: وَعِنْدَهٗ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ لَا يَعْلَمُهَآ اِلَّا هُوَ .....الآية

ترجمہ: اس کے پاس غیب کی کنجیاں ہیں صرف وہی انہیں جانتا ہے۔ (الانعام:٥٩)

حدیث: غیب کو صرف اللہ ہی جانتا ہے۔ (طبرانی)

٣٠۔سوال: کس کو جج بنانا مسلمانوں پر واجب ہے؟

جواب: مسلمانوں پر واجب ہے کہ قرآن و سنت کو جج بنائیں۔

آیت: وَاَنِ احْكُمْ بَيْنَهُمْ بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ ....الآية

ترجمہ: تم ان کے درمیان اللہ نازل کردہ کے مطابق فیصلہ کرو۔ (المائدہ:۴۹)

حدیث: اللہ ہی فیصلہ کرنے والا ہے اور اسی کی طرف لوٹنا ہے۔ (ابوداؤد)

۳۱۔ سوال: مخالف اسلام قوانین پر عمل کرنے کا کیا حکم ہے۔

جواب: مخالف اسلام قوانین پر عمل کرنے کو جائز سمجھنا کفر اکبر ہے۔

آیت: وَمَنۡ لَّمۡ يَحۡكُمۡ بِمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الۡكٰفِرُوۡنَ

ترجمہ: جو اللہ کے نازل کردہ کے مطابق فیصلہ نہ کرے ایسے ہی لوگ کافر ہیں۔ (المائدہ:۴۴)

حدیث: جب ان کے ذمہ دار کتاب الٰہی کے مطابق فیصلہ نہ کریں اور اللہ کے نازل کردہ کو نہ چن لیں تو اللہ ان کے درمیان اختلاف و جھگڑے کو ڈال دے گا۔ (ابن ماجہ)

۳۲۔ سوال: کیا غیر اللہ کی قسم کھانا جائز ہے؟

جواب: صرف اللہ کی قسم کھانا جائز ہے۔

آیت: قُلۡ بَلٰى وَرَبِّىۡ لَتُبۡعَثُنَّ ......الآیة

ترجمہ آپ کہہ دیجئے کہ کیوں نہیں میرے پروردگار کی قسم! تم ضرور دوبارہ زندہ کئے جاؤ گے۔ (التغابن:۷)

حدیث: جس نے غیر اللہ کی قسم کھائی اس نے شرک کیا۔ (احمد)

۳۳۔ سوال: کیا تعویذ اور سیپی لٹکانا جائز ہے؟

جواب: حصول شفاء اور دفع مصیبت کے لئے تعویذ و سیپی لٹکانا شرک ہے۔

آیت: وَاِنۡ يَّمۡسَسۡكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ فَلَا كَاشِفَ لَهٗۤ اِلَّا هُوَ ..الآیة

ترجمہ: اور اگر اللہ تمہیں تکلیف میں مبتلا کر دے تو صرف وہی اس کو دور کر سکتا ہے۔ (الانعام:۱۷)

حدیث: جس نے تعویذ لٹکائی اس نے شرک کیا۔ (احمد)

۳۴۔ سوال: ہم اللہ کی طرف کس کا وسیلہ پکڑیں گے؟

جواب: ہم اللہ کی طرف اس کے نام اور صفاتِ کاملہ اور نیک اعمال کا وسیلہ پکڑیں گے۔

آیت: وَلِلّٰهِ الْاَسْمَآءُ الْحُسْنٰى فَادْعُوْهُ بِهَا ..الآیة

ترجمہ: اور اللہ ہی کیلئے اچھے نام ہیں تم اس کو ان کے ذریعہ پکارو۔ (الاعراف:۱۸۰)

حدیث: میں آپ کو آپکے ہر اس نام کے وسیلے سے پکارتا ہوں جو آپ نے اپنے نفس کیلئے رکھا ہے۔ (احمد)

۳۵۔ سوال: کیا دعا میں کسی مخلوق کے واسطے کی ضرورت ہے؟

جواب: کسی مخلوق کے واسطے کی ضرورت نہیں ہے۔

آیت: وَ اِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَةَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ..الآیة

ترجمہ: جب میرے بندے آپ سے میرے متعلق پوچھیں تو خبر کر دیجئے کہ میں بہت نزدیک ہوں جب مانگنے والا مانگتا ہے تو میں اس کی دعا قبول کر لیتا ہوں۔ (البقرہ:۱۸۶)

حدیث: بے شک تم بہت نزدیک بہت سننے والی ذات کو پکار رہے ہو اور وہ تمہارے ساتھ ہے۔ (مسلم)

۳۶۔ سوال: رسول ﷺ کا واسطہ کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا واسطہ پہنچا دینا ہے۔

آیت: یٰۤاَیُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَیْکَ مِنْ رَّبِّکَ ..الآیة

ترجمہ: اے رسول آپ جو کچھ آپکے پروردگار کی طرف سے اتارا گیا ہے اسکو پہنچا دیجئے۔ (المائدہ:۶۷)

حدیث: اے اللہ میں نے پہنچا دیا اے اللہ تو گواہ رہ (مسلم)

۳۷۔سوال: رسول ﷺ کی شفاعت ہم کس سے مانگیں گے؟

جواب: ہم رسول ﷺ کی شفاعت اللہ تعالیٰ سے مانگیں گے۔

آیت: قُلْ لِّلّٰهِ الشَّفَاعَةُ جَمِيْعًا (الزمر: ٤٤)

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اللہ ہی کیلئے ساری شفاعت ہے

حدیث: اے اللہ تو ان کو میرا سفارشی بنادے (ترمذی)

۳۸۔سوال: ہم اللہ اور اسکے رسول ﷺ سے کس طرح محبت کریں؟

جواب: محبتِ اللہ اور اسکے رسول کے احکام کی اطاعت اور رسول ﷺ کی پیروی کے ذریعے ہوتی ہے۔

آیت: قُلْ اَطِيْعُوا اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ ج فَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے اللہ اور رسول کا حکم مانو اگر یہ منہ پھیر لیں تو بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کو پسند نہیں کرتا۔ (آل عمران: ۳۲)

حدیث: تم میں کوئی آدمی مومن نہیں ہوسکتا جب تک اس کے خواہشات نفس میری لائی ہوئی تعلیمات کی تابع نہ ہوجائیں۔ (بخاری)

۳۹۔سوال: کیا ہم رسول ﷺ کی تعریف میں مبالغہ کریں گے؟

جواب: ہم آپ ﷺ کی تعریف میں مبالغہ نہیں کریں گے۔

آیت: قُلْ اِنَّمَآ اَنَا بَشَرٌ مِّثْلُكُمْ يُوْحٰى اِلَيَّ اَنَّمَآ اِلٰهُكُمْ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ....الآية

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ میں تو محض ایک انسان ہوں تم جیسا بس میرے پاس وحی آتی ہے کہ تمہارا معبود تو بس ایک ہی معبود ہے۔ (الکھف: ۱۱۰)

حدیث: تم مجھے حد سے نہ بڑھاؤ میں تو محض بندہ ہوں مجھے اللہ کا بندہ اور اسکا رسول کہو (بخاری)

۴۰۔سوال: پہلی مخلوق کون ہے؟

جواب: انسانوں میں آدم علیہ السلام اور چیزوں میں قلم۔

آیت: اِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ خَالِقٌۢ بَشَرًا مِّنْ طِیْنٍ ......الآیة

ترجمہ: اس وقت کو یاد کرو جب کہ تمہارے پرودگار نے فرشتوں سے کہا میں مٹی سے ایک انسان بنانے والا ہوں (ص:۷۱)

حدیث: سب سے پہلے اللہ نے قلم کو پیدا کیا (بوداؤد)

۴۱۔سوال: اللہ کی راہ میں جہاد کا کیا حکم ہے؟

جواب: مال' جان اور زبان کے ذریعہ جہاد کرنا واجب ہے۔

آیت: اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ .. الآیة

ترجمہ: تم نکلو ہلکے اور بوجھل ہو کر اور جہاد کرو تمہارے مالوں اور جانوں کے ذریعہ اللہ کی راہ میں (التوبہ:۴۱)

حدیث: تم مشرکین سے جہاد کرو تمہارے مالوں اور نفسوں اور تمہاری زبانوں کے ذریعہ (ابوداؤد)

۴۲۔سوال: مؤمنوں کی ولایت کیا ہے؟

جواب: موحد ایمان والوں سے محبت کرنا اور ان کے ساتھ تعاون کرنا۔

آیت: وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ .....الآیة

ترجمہ: مؤمن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے اولیاء ہیں (التوبة:۷۱)

حدیث: مومن مومن کیلئے عمارت کی طرح ہے جسکا ایک حصہ دوسرے حصہ کو مضبوط کرتا ہے۔ (مسلم)

۴۳۔سوال: ولی اللہ کون ہے؟

جواب: اللہ کا ولی صرف پرہیزگار مومن ہے۔

آیت: اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۚ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَكَانُوْا يَتَّقُوْن

ترجمہ: سن لو! اللہ کے اولیا کو نہ تو کوئی اندیشہ ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے وہی جو ایمان لائے اور پرہیزگار تھے۔ (یونس:۶۲)

۴۴۔سوال: اللہ نے قرآن کریم کیوں نازل کیا؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو عمل کیلئے نازل فرمایا ہے۔

آیت: وَقُلِ اعْمَلُوْا فَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُوْلُهٗ وَالْمُؤْمِنُوْنَ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ عمل کرو اللہ اور اسکے رسول اور اہل ایمان تمہارے عمل کو دیکھیں گے۔ (التوبۃ:۱۰۵)

حدیث: قرآن کو پڑھو اور اس پر عمل کرو اس کے ذریعہ مت کھاؤ اور نہ اس کے ذریعہ خوب مال جمع کرو۔ (احمد)

۴۵۔سوال: کیا ہم قرآن کی وجہ سے حدیث سے بے نیاز ہو سکتے ہیں؟

جواب: ہم کسی بھی حال حدیث سے بے نیاز نہیں ہو سکتے ہیں۔

آیت: وَاَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ الذِّكْرَ لِتُبَيِّنَ لِلنَّاسِ مَا نُزِّلَ اِلَيْهِمْ وَلَعَلَّهُمْ يَتَفَكَّرُوْن

ترجمہ: اور ہم نے آپ کی طرف ذکر کو نازل کیا ہے تا کہ آپ لوگوں کیلئے نازل کردہ کی تشریح کریں۔ اور امید کہ وہ غور و فکر کریں گے۔ (النحل:۴۴)

حدیث: سن لو مجھے قرآن اور اس کے ساتھ اس کا مثل دیا گیا ہے (ابوداوٗد)

۴۶۔سوال: کیا ہم اللہ اور اس کے رسول کے حکم کے آگے کسی کی بات کو رکھ سکتے ہیں؟

جواب: نہیں! ہم اللہ ورسول کے حکم کے آگے کسی کی بات نہیں رکھ سکتے۔

آیت : يَـٰٓأَيُّهَا الَّـذِيـنَ اٰمَـنُـوۡا لَا تُقَدِّمُوۡا بَيۡنَ يَدَيِ اللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ وَاتَّقُوا اللّٰهَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ سَمِيۡعٌ عَلِيۡمٌ

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اللہ اور اس کے رسول کے آگے کسی کی بات نہ رکھو اور اللہ سے ڈرتے رہو یقیناً اللہ خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ (الحجرات:۱)

حدیث: اللہ کی نافرمانی میں کسی کی بات ماننا جائز نہیں ہے اطاعت تو صرف بھلائی میں ہے۔ (بخاری و مسلم)

۴۷۔ سوال: جب اختلاف ہو جائے تو ہم کیا کریں؟

جواب: ہم قرآن اور صحیح حدیث کی طرف رجوع کریں گے۔

آیت: فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِيۡ شَيۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ .... الآیة

ترجمہ: اگر تم میں کسی چیز کے متعلق جھگڑا ہو جائے تو اللہ اور اس کے رسول کی طرف رجوع کرو۔ (النساء:۵۹)

حدیث: میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جب تک تم ان دونوں کو پکڑے رہو گے ہرگز گمراہ نہ ہو گے۔

اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت (موطأ)

۴۸۔ سوال: بدعت کیا ہے؟

جواب: جس دینی کام کی کوئی دلیل قرآن یا حدیث سے نہ ہو وہ بدعت ہے۔

آیت: اَمۡ لَهُمۡ شُرَكٰٓؤُا شَرَعُوۡا لَهُمۡ مِّنَ الدِّيۡنِ مَا لَمۡ يَاۡذَنۡۢ بِهِ اللّٰهُ ..... الآیة

ترجمہ: کیا ان کے لئے حصہ دار ہیں جنہوں نے ان کے لئے دین کی وہ چیز جاری کی جس کی اللہ نے اجازت نہیں دی۔ (الشوریٰ:۲۱)

حدیث: جو ہمارے دین میں ایسی چیز لائے جو ثابت نہ ہوتو وہ مردود ہے۔ (بخاری و مسلم)

۴۹۔سوال: کیا کوئی بدعت حسنہ بھی ہے؟

جواب: اسلام میں کوئی بدعت حسنہ نہیں ہے۔

آیت: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا

ترجمہ: آج میں نے تمہارے لئے تمہارے دین کو مکمل کردیا ہے اور تم پر اپنی نعمت کو تمام کردیا اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کیا۔ (المائدہ:۳)

حدیث: تم نئی ایجاد شدہ چیزوں سے بچو بے شک ہر نئی چیز بدعت ہے اور ہر بدعت گمراہی ہے۔ (ابوداؤد)

۵۰۔سوال: کیا اسلام میں سنت حسنہ (اچھا طریق) ہے؟

جواب: ہاں جیسے کوئی نیک کام کرے جس کی پیروی کی جائے۔

آیت: وَّاجْعَلْنَا لِلْمُتَّقِيْنَ اِمَامًا

ترجمہ: تو ہم کو پرہیز گاروں کا امام بنا (الفرقان:۷۴)

حدیث: جو اسلام میں اچھا طریقہ جاری کردے اس کو اس کا اجر ملے گا اور ان کا بھی جو اس کے بعد اس پر عمل کریں گے۔ (مسلم)

۵۱۔سوال: کیا انسان صرف اپنی اصلاح پر اکتفاء کرلے؟

جواب: نہیں بلکہ اپنے نفس اور اپنے متعلقین کی اصلاح کی کوشش ضروری ہے۔

آیت: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قُوْۤا اَنْفُسَكُمْ وَاَهْلِيْكُمْ نَارًا

ترجمہ: اے ایمان والو! تم اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔ (التحریم:۶)

حدیث: بے شک اللہ تعالیٰ ہر ذمہ دار سے اس کی ذمہ داری کے متعلق پوچھنے والا ہے کہ اس کی حفاظت کیا یا اس کو برباد کردیا۔ (النسائی)

۵۲۔ سوال: مسلمان کب غالب آئیں گے؟

جواب: جب اللہ کی کتاب اور نبی ﷺ کی سنت پر عمل کریں گے۔

آیت: يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ تَنْصُرُوا اللّٰهَ يَنْصُرْكُمْ وَيُثَبِّتْ اَقْدَامَكُمْ ....الآیہ

ترجمہ: اے ایمان والو! اگر تم اللہ کی مدد کرو گے تو وہ تمہاری مدد کرے گا اور تمہارے قدموں کو جمادے گا۔ (محمد:۷)

حدیث: میری امت میں ایک گروہ ہمیشہ مدد یافتہ رہے گا۔ (ابن ماجہ)

۵۳۔ سوال: مسلمان کے مسلمان پر کتنے حقوق ہیں؟

جواب: مسلمان کے مسلمان پر بہت سے حقوق ہیں مثلاً نیکی میں تعاون، خیر خواہی اور غم خواری ہے۔

آیت: وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ اُولٰٓئِكَ سَيَرْحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ....الآیۃ

ترجمہ: مومن مرد اور مومن عورتیں ایک دوسرے کے قریبی ہیں بھلائی کا حکم دیتے ہیں اور برائی سے روکتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں، زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی اطاعت کرتے ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر اللہ رحمت نازل کرے گا، یقیناً اللہ سب پر غالب اور حکیم و دانا ہے۔ (التوبہ:۷۱)

حدیث: مسلمان کے مسلمان پر چھ حق ہیں (۱) چھینک کی دعا کا جواب دینا (۲) بیماری میں عیادت کرنا (۳) خیر خواہی کرنا (۴) دعوت قبول کرنا (۵) سلام کا جواب دینا (۶) تدفین میں شریک ہونا (احمد)

۵۴۔سوال: دعوت وتبلیغ کا حکم بیان کیجئے

جواب: دعوت وتبلیغ کا کام جتنا ہوسکے انجام دینا ضروری ہے۔

آیت: اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَۃِ وَالْمَوْعِظَۃِ الْحَسَنَۃِ وَجَادِلْھُمْ بِالَّتِیْ ھِیَ اَحْسَنُ ....الآیۃ

ترجمہ: اے نبی ﷺ! آپ کے پروردگار کی راہ کی طرف بلایئے حکمت اور عمدہ نصیحت کے ذریعہ اور مخاطب سے بہترین طریقہ سے مباحثہ کیجئے۔ (النحل:۱۲۵)

حدیث: جو کسی برائی کو دیکھے تو اس کو اپنے ہاتھ (طاقت وقوت) کے ذریعہ بدل دے اگر یہ نہ ہوسکے تو اپنی زبان سے اور اگر یہ بھی نہ ہوسکے تو اپنے دل سے اور یہ ایمان کا کمزور درجہ ہے۔ (مسلم)

۵۵۔سوال: کیا دنیا میں اہل حق ہیں؟

جواب: دنیا میں اہل حق ہمیشہ رہے ہیں اور تا قیامت رہیں گے اگر چہ تھوڑے ہی کیوں نہ ہوں۔

آیت: وَلْتَکُنْ مِّنْکُمْ اُمَّۃٌ یَّدْعُوْنَ اِلَی الْخَیْرِ وَیَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ وَیَنْھَوْنَ عَنِ الْمُنْکَرِ ؕ وَاُوْلٰٓئِکَ ھُمُ الْمُفْلِحُوْنَ

ترجمہ: تم میں سے کچھ لوگ تو ضرور ایسے ہوں جو نیکی کی طرف بلاتے ہوں اور بھلائی کا حکم دیتے ہوں اور برائی سے روکتے ہوں جو لوگ یہ کام کریں گے وہی فلاح پانے والے ہیں۔ (آل عمران:۱۰۴)

حدیث: میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر رہے گا۔اس کے مخالفین اس کو نقصان نہ پہنچا سکیں گے۔ یہاں تک کہ قیامت آجائے۔ (بخاری)

۵۶۔سوال: کس گروہ نے دین کی خدمت سب سے زیادہ کی؟

جواب: محدثین کرام نے اس دین کی خدمت سب سے زیادہ کی ہے عقیدہ اسلام اور دین کی تعلیمات کو

امت تک پہنچانے کے لئے غیر معمولی ایثار وقربانی سے کام لیا۔

آیت: فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ

آیت: ایمان والوں کی ہر آبادی سے ایک گروہ کیوں نہیں نکلتا کہ وہ دین کی سمجھ حاصل کرتے اور واپس جا کر اپنے علاقہ کے باشندوں کو خبردار کرتے۔ امید کہ وہ نافرمانی سے ڈر جائیں۔(التوبة:۱۲۲)

حدیث: اللہ اس شخص کو ترو تازہ رکھے جو ہماری بات کو سنے اور اس کو محفوظ رکھے اور جیسے سنا ہو اسی طرح دوسرے تک پہنچادے۔(بخاری)

۵۷۔سوال: حق کس کے ساتھ ہے اور نجات کس کے لئے؟

جواب: جو آپ ﷺ اور آپ کے ساتھیوں کی راہ وطریقہ پر ہو۔

آیت : وَاتَّبِعُوْهُ لَعَلَّكُمْ تَهْتَدُوْنَ

ترجمہ: تم ان کی پیروی کرو امید کہ ہدایت پر رہو گے۔(الاعراف:۱۵۸)

آیت: قُلْ اِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّوْنَ اللّٰهَ فَاتَّبِعُوْنِىْ يُحْبِبْكُمُ اللّٰهُ وَيَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ط وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ

ترجمہ: آپ کہہ دیجئے کہ اگر تم اللہ سے واقعی محبت رکھتے ہو تو میری پیروی کرو اللہ تم سے محبت رکھے گا اور تمہارے گناہ معاف کر دے گا اور اللہ بہت مغفرت کرنے والا' بہت رحم کرنے والا ہے۔

(آل عمران:۳۱)

حدیث: آپ ﷺ نے فرمایا: "سارے فرقے جہنم میں داخل ہوں گے سوائے ایک فرقہ کے جو میری اور میرے ساتھیوں کی راہ پر ہوگا۔(المستدرک)

۵۸۔سوال: اجتماعیت کی اہمیت کو واضح کیجئے؟

جواب: اجتماعیت کی اسلام میں بہت اہمیت ہے۔ مسلمانوں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ جہاں بھی ہوں منظم زندگی بسر کریں اور ذمہ دار کی اطاعت میں نماز و زکاۃ کی ادائیگی کریں اور دعوت و تبلیغ کا کام وغیرہ انجام دیں۔

آیت: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اَطِیْعُوا اللّٰهَ وَاَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ وَاُولِی الْاَمْرِ مِنْكُمْ.....الآیة

ترجمہ: اے ایمان والو! اطاعت کرو اللہ کی اور اطاعت کرو رسول کی اور تمہارے حاکموں کی (النساء:۵۹)

حدیث: جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی۔ (بخاری و مسلم)

۵۹۔سوال: سب سے اہم فریضہ کیا ہے؟

جواب: سب سے اہم فریضہ نماز کی ادائیگی ہے

آیت: اِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ كِتٰبًا مَّوْقُوْتًا

ترجمہ: یقیناً نماز ایمان والوں پر بہ پابندی وقت فرض کی گئی ہے۔ (النساء:۱۰۳)

حدیث: ہمارے اور ان کے درمیان تعلق نماز کا ہے جس نے اس کو چھوڑا اس نے کفر کیا۔ (ترمذی، نسائی)

۶۰۔سوال: دین میں اخلاق کا کیا مقام ہے؟

جواب: قرآن و حدیث میں اچھے اخلاق اختیار کرنے اور برے اخلاق سے بچنے کی بہت تاکید کی گئی ہے۔

آیت: وَاِنَّكَ لَعَلٰى خُلُقٍ عَظِیْمٍ

ترجمہ: بے شک آپ عظیم الشان اخلاق کے حامل ہیں (القلم:۴)

حدیث: مجھے بہترین اخلاق کی تکمیل کے لئے بھیجا گیا ہے (مؤطا)

۶۱۔سوال: غیر اسلامی ریاست میں ہم کس طرح زندگی بسر کریں گے؟

جواب: غیر اسلامی ریاست میں ہم ارکان اسلام نماز، روزہ، زکوۃ اور حج کو ادا کریں گے۔ بڑے گناہ زنا،

شراب نوشی، جوا سود وغیرہ سے بچیں گے، بھلائی کا حکم دیں گے، برائی سے روکیں گے اللہ کے تمام بندوں تک اللہ کا پیغام پہنچائیں گے، جس قدر ہو سکے تبلیغ ودعوت کا کام کریں گے۔

آیت: فَاتَّقُوا اللّٰهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ وَاسْمَعُوْا وَاَطِيْعُوْا وَاَنْفِقُوْا خَيْرًا لِّاَنْفُسِكُمْ ...الأية

ترجمہ: جتنا تم سے ہو سکے اللہ سے ڈرو سنو اور اطاعت کرو اور (اللہ کی راہ میں) خرچ کرو یہ تمہارے ہی لئے بہتر ہے۔ (التغابن ۱۶)

حدیث: جب میں تم کو کسی چیز کا حکم دوں تو جتنا ہو سکے بجالاؤ اور جب کسی چیز سے روکوں تو اس سے رک جاؤ (بخاری ومسلم)

۶۲۔ سوال: بندوں میں سب سے بڑا حق کس کا ہے؟

جواب: اللہ کے بعد سب سے بڑا حق والدین کا ہے۔ ان کی خدمت کرنا اور ان کا ادب کرنا فرض ہے۔

آیت: وَوَصَّيْنَا الْاِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ حُسْنًا .....الأية

ترجمہ: ہم نے انسان کو ہدایت دی ہے کہ وہ والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرے۔ (العنکبوت: ۸)

حدیث: ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک شخص رسول ﷺ کے پاس آیا اور پوچھا: ''میرے حسن سلوک کا سب سے زیادہ حقدار کون ہے؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری ماں'، اس نے کہا اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: ''تمہاری ماں'' اس نے کہا ''اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا تمہاری ماں۔ اس نے کہا '' اس کے بعد؟ آپ ﷺ نے فرمایا: '' تمہارا باپ۔ (متفق علیہ)

۶۳۔ سوال: کیا اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز ہے؟

جواب: اللہ کی نافرمانی میں کسی مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے۔

آیت: وَاِنْ جَاهَدٰكَ عَلٰٓى اَنْ تُشْرِكَ بِىْ مَا لَيْسَ لَكَ بِهٖ عِلْمٌ ۙ فَلَا تُطِعْهُمَا وَصَاحِبْهُمَا فِى الدُّنْيَا مَعْرُوْفًا

ترجمہ: اگر وہ تجھ پر زور ڈالیں کہ تو میرے ساتھ عبادت میں اس چیز کو شریک کر جس کا تجھے کوئی علم نہیں ہے تو توان کی بات نہ مان اور دنیا میں ان کے ساتھ نیک برتاؤ کرتا رہ۔ (لقمان:۱۵)

حدیث: خالق کی نافرمانی میں مخلوق کی اطاعت جائز نہیں ہے۔ (متفق علیہ)

۶۴۔سوال: زندگی کیا ہے؟

جواب: زندگی مسلسل جدوجہد ہے موت تک بندگی واطاعت الٰہی پر جمے رہنا ہے۔

آیت: وَجَاهِدُوْا فِى اللّٰهِ حَقَّ جِهَادِهٖ ؕ هُوَ اجْتَبٰىكُمْ وَمَا جَعَلَ عَلَيْكُمْ فِى الدِّيْنِ مِنْ حَرَجٍ ؕ مِلَّةَ اَبِيْكُمْ اِبْرٰهِيْمَ ؕ هُوَ سَمّٰىكُمُ الْمُسْلِمِيْنَ ۙ مِنْ قَبْلُ وَفِىْ هٰذَا لِيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ شَهِيْدًا عَلَيْكُمْ وَتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ فَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ وَاعْتَصِمُوْا بِاللّٰهِ ؕ هُوَ مَوْلٰىكُمْ ۚ فَنِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ

ترجمہ: اور تم اللہ کی راہ میں جہاد کرو جیسا کہ جہاد کرنے کا حق ہے۔ اس نے تمہیں چن لیا ہے اور دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی ہے۔ تم اپنے باپ ابراہیم علیہ السلام کے طریقہ کو لازم پکڑلو۔ اللہ نے تمہیں پہلے بھی فرمابردار کہا ہے اور اس میں بھی تاکہ رسول تم پر گواہ رہیں اور تم لوگوں پر گواہ رہو نماز قائم کرو اور زکاۃ ادا کرو اور اللہ سے وابستہ ہوجاؤ وہ تمہارا آقا ہے۔ وہ کتنا اچھا آقا اور کتنا اچھا مددگار ہے۔ (الحج ۷۸)

آیت: وَاعْبُدْ رَبَّكَ حَتّٰى يَاْتِيَكَ الْيَقِيْنُ

ترجمہ: اور تم تمہارے پروردگار کی بندگی کئے جاؤ یہاں تک کہ تمہیں موت آجائے۔ (الحجر ۹۹)

حدیث: تم درستگی کو تلاش کرتے رہو اور ایک دوسرے کے قریب ہو جاؤ۔ صبح و شام اور رات کی کچھ عبادت اور نوافل سے مدد حاصل کرو اور جان لو کہ تم میں سے کسی کا عمل اس کو جنت کا حقدار نہیں بنا سکتا ہے' صرف اللہ کی رحمت ہی سے جنت میں داخل ہو سکتا ہے۔ (بخاری)

عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''نبی ﷺ ایک چٹائی پر لیٹ گئے جس سے آپ کے پہلو پر نشان پڑ گئے میں نے کہا: ''میرے ماں باپ آپ ﷺ پر قربان' اے اللہ کے رسول ﷺ آپ نے ہمیں کیوں نہیں بتلایا؟ ہم آپ کے لئے کچھ بستر بچھا دیتے۔ رسول ﷺ نے فرمایا: ''مجھے دنیا سے کیا مطلب ہے؟ میری مثال تو مسافر کی طرح ہے جو کچھ دیر کسی درخت کے سائے میں آرام کیا پھر اس کو چھوڑ کر چل دیا۔ (ابن ماجہ)

عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ نے کہا: ''رسول ﷺ نے میرے کندھے کو پکڑا اور فرمایا: ''اے عبداللہ! دنیا میں اجنبی یا راستہ چلنے والے کی طرح رہو۔ اور اپنے آپ کو مردوں میں شمار کرو۔ ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ نے فرمایا: ''نبی ﷺ نے فرمایا: ''طاقتور مومن بہتر ہے اور اللہ کو کمزور مومن سے زیادہ پیارا ہے اور ہر ایک میں بھلائی ہے۔ تم فائدہ مندہ چیز کے لالچی بنو اور نکمے نہ بنو۔ اگر تم کوشش کے باوجود ناکام ہو جاؤ تو کہو: اللہ نے مقدر کیا اور جو چاہا اس نے کیا۔ اگر مگر کہنے سے بچنا۔ اگر مگر سے شیطان کا کام شروع ہو جاتا ہے'' (ابن ماجہ)

لا الہ الا اللہ

لا الہ الا اللہ کلمہ نجات ہے نہایت بابرکت کلمہ ہے۔اس کلمہ کی برکتیں محض الفاظ کی ادائیگی سے حاصل نہ ہوں گی' جب تک کہ اس کی شرطیں ادا نہ کی جائیں۔حضرت وہب بن منبہ سے ایک شخص نے کہا: کیا لا الــہ الا الــلــہ نجات کی کنجی نہیں ہے؟ انہوں نے کہا: ''کیوں نہیں! لیکن ہر کنجی کے دانت ہوتے ہیں۔کنجی کے دانت محفوظ ہوں تو قفل کھلے گا ورنہ نہیں۔

جنت کی کنجی لا الہ الا اللہ کے دانت یعنی شرطیں مندرجہ ذیل ہیں:

۱۔**علم**: یعنی اس کلمہ کے معنی ومفہوم کو اچھی طرح جاننا' ایسا علم جو لا الہ الا اللہ کے متعلق ہر قسم کی جہالت کو دور کردے۔اللہ نے فرمایا: ''فاعـلـم انہ لا الہ الا اللہ'' (محمد:۱۹) تم جان لو کہ اللہ کے سوا کوئی معبود برحق نہیں ہے۔یعنی لا الہ الا اللہ کے مفہوم ومعنی کو اچھی طرح جان لو۔

۲۔**یقین**: جو شکوک وشبہات کو دور کرے۔یعنی اس کلمہ کے معنی ومفہوم کے خلاف کسی قسم کا شک وشبہ باقی نہ رہے۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا: اِنَّمَا الْمُؤْمِنُوْنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ لَمْ يَرْتَابُوْا وَجَاهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اُولٰٓئِکَ هُمُ الصّٰدِقُوْنَ (الحجرات:۱۵)

ترجمہ: ایمان والے تو بس وہی ہیں جو اللہ اور اس کے رسول پر ایمان لائے اور پھر شک وشبہ نہ کیا اور اپنے مالوں اور جانوں کے ذریعہ اللہ کی راہ میں جہاد کیا۔یہی سچے لوگ ہیں۔

۳۔**قبول**: یعنی اس کلمہ کے تقاضوں کو مکمل قبول کرلینا اللہ تعالیٰ نے سورۃ الحجرات میں ان لوگوں کی مذمت کی ہے بلکہ ان کے ایمان کی نفی کی ہے جنہوں نے لا الہ الا اللہ کے تقاضوں کو ادا نہیں کیا۔

۴۔ فرمانبرداری وپستی: یعنی اس کلمہ کے تقاضوں کا فرمانبردار بن جانا اوراحکام شریعت کے سامنے پست ہوجانا۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''وَاَنِيبُوۤا اِلٰى رَبِّكُمْ وَاَسْلِمُوْا لَهٗ''۔(الزمر:۵۴)اپنے پروردگار کی طرف رجوع ہوجاؤاوراس کےفرمانبردار بن جاؤ۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا : فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْۤ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَيُسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔(النساء: ٦٥)

آپکے پروردگار کی قسم وہ لوگ ایمان والے نہیں ہوسکتے جب تک کہ آپ کواپنے باہمی نزاعات میں جج نہ بنالیں۔پھرآپکے فیصلہ کے خلاف دلوں میں کسی قسم کاحرج نہ پائیں اورفیصلہ مکمل قبول کرلیں۔

ابن کثیر رحمہ اللہ فرماتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے اپنے بزرگ ومقدس نفس کی قسم کھائی ہے کہ کوئی فرداس وقت تک مومن نہیں ہوسکتا جب تک کہ وہ تمام معاملات میں آپ ﷺ کوجج نہ تسلیم کرلے۔آپ نے جوفیصلہ کیااسی کوحق جانے۔کھلے وچھپے اس کی اطاعت کولازم کرلے۔

۵۔سچ: یعنی دل کی سچائی سے اس کلمہ کااقرار کرے۔اسکا دل زبان کے مطابق ہو۔معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہیکہ نبی ؐنے فرمایا:''جودل کی سچائی سے اکیلے اللہ کے معبود حق ہونے اورمحمدؐ کے رسول وبندہ ہونے کی گواہی دےگا'اللہ اس کوجہنم پرحرام کردےگا۔ابن رجب رحمہ اللہ نے فرمایا:''جس نے لا الــہ الا اللــہ کہاپھراللہ کی نافرمانی ومخالفت میں شیطان وخواہش نفس کی پیروی کی تواس کے عمل نے اسکے دعوی کوجھٹلادیا۔جس قدروہ اللہ کی نافرمانی کرےگا اسی قدراسکی توحید کم ہوجائےگی۔اللہ سبحانہ نے فرمایا: ''اس شخص سے زیادہ گمراہ کون ہوسکتا ہے جواللہ کی ہدایت کوچھوڑ کرخواہش نفس کی پیروی کرے(القصص:۵۰)

٦۔اخلاص: یعنی عمل کوشرک کی تمام ملاوٹوں سے الگ کردینا۔اللہ تعالیٰ نے فرمایا:''وَمَآ اُمِرُوْۤا اِلَّا لِيَعْبُدُوا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ لَهُ الدِّيْنَ'' (البينه: ۵)

ان کو بس اسی بات کا حکم دیا گیا ہے کہ وہ اللہ کی بندگی کریں اس کے لئے اطاعت کو خالص کرتے ہوئے یکسو ہو کر۔

فضیل بن عیاض رحمہ اللہ نے فرمایا: عمل خالص ہو اور درست نہ ہو تو قبول نہ ہو گا اور درست ہو لیکن خالص نہ ہو تو بھی قبول نہ ہو گا۔ یہاں تک کہ درست و خالص ہو جائے۔ صرف اللہ کی رضا کے لئے ہو اور سنت رسول ﷺ کے مطابق ہو۔

۷۔ محبت: یعنی اس کلمہ اور اس کے تقاضوں سے محبت اور اس کلمہ کے قائلین اور اس کے تقاضوں کی پابندی کرنے والوں سے محبت

صحیح حدیث میں ہے: جس شخص میں تین چیزیں جمع ہو جائیں وہ ایمان کی مٹھاس کو پائے گا۔ اللہ اور اس کے رسول ﷺ تمام چیزوں سے زیادہ پیارے ہوں۔ اور جس سے محبت ہو اللہ کے واسطے محبت ہو اور کفر سے نجات پانے کے بعد اس کی طرف لوٹنا ایسے ہی ناپسند ہو جیسے آگ میں ڈالا جانا۔

محمد رسول اللہ ﷺ

اللہ عزوجل نے اپنے نام کے ساتھ حضرت محمد ﷺ کا نام جوڑ دیا ہے۔ صرف توحید سے نجات و کامیابی حاصل نہ ہو گی جب تک کہ اطاعت اور اتباع محمد ﷺ نہ حاصل ہو۔ آپ ﷺ نے تمام معاملات میں بہترین نمونہ چھوڑا ہے۔ جب توحید انسان کے دل میں داخل ہو جاتی ہے تو زندگی کے تمام اعمال، سرگرمیاں اور حرکات و سکنات بلکہ جذبات و احساسات تک اس کے رنگ میں رنگ جاتے ہیں ۔ ان سب کی بنیاد و مرکز صرف رضائے الٰہی اور آخرت کی کامیابی ہوتی ہے اللہ عزوجل نے جذبہ ایمان کو سنوارنے اور فکر و عمل کی کوتاہیوں و گمراہیوں سے بچانے کے لئے حضرات انبیاء کرام علیہم السلام کو نمونہ

مقرر کیا ہے اور اپنی توفیق ونگرانی ان کے شامل حال کی ہے اور ان کی اطاعت کو ان کی قوموں پر لازم کردیا ہے۔ حضرت محمدؐ کی بعثت کے بعد آپ ﷺ کی اطاعت قیامت تک کے انسانوں پر لازم کردی گئی ہے۔ اس کے بغیر نجات حاصل نہ ہوگی۔ ہم پر آپ ﷺ کے مندرجہ ذیل حقوق عائد ہوتے ہیں:

۱۔ ایمان: آپ کو نبی برحق تسلیم کرنا وَالَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْکَ ۔ (البقرة:٤) (کامیاب مومن وہ ہیں جو آپ پر نازل شدہ کو کلامِ الٰہی مانتے ہیں۔

۲۔ پیروی: زندگی کے تمام معاملات میں آپ ﷺ کی پیروی لازم ہے لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِیْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ "حَسَنَةٌ" لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۔ (الاحزاب:٢١) یقیناً تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو اللہ اور قیامت کے دن پر یقین رکھتا ہو اور اللہ کو خوب یاد کرتا ہو۔

۳۔ آپ پر درود وسلام بھیجنا: آپ کیلئے کثرت سے دعاء رحمت وسلامتی کرتے رہنا۔ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا صَلُّوْا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوْا تَسْلِيْمًا ۔ اے ایمان والو نبی ﷺ پر خوب کثرت سے دعائے رحمت وسلامتی بھیجو۔ (الاحزاب:٥٦)

۴۔ آپ کے ازواج مطہرات واصحاب کرام کا احترام کرنا: اللہ تعالیٰ نے فرمایا: "اَلنَّبِیُّ اَوْلٰى بِالْمُؤْمِنِيْنَ مِنْ اَنْفُسِهِمْ وَاَزْوَاجُهٗۤ اُمَّهٰتُهُمْ"۔ (الاحزاب:٦) نبی ایمان والوں کیلئے انکے نفس سے زیادہ حقدار ہیں اور آپکی بیویاں انکی مائیں ہیں۔ لَقَدْ رَضِیَ اللّٰهُ عَنِ الْمُؤْمِنِيْنَ اِذْ يُبَايِعُوْنَکَ تَحْتَ الشَّجَرَةِ ۔ اللہ ایمان والوں سے راضی ہوا جبکہ وہ درخت کے نیچے آپکے ہاتھ پر بیعت کر رہے تھے۔ (الفتح:١٨)

۵۔ آپ کی تعلیمات کی نشر واشاعت: آپ نے فرمایا: "تم جو حاضر ہے وہ غائب تک پہنچا دے اور آپ نے فرمایا: "اللہ اس شخص کو اچھا رکھے جو میری بات کو سنے اور یاد رکھے اور جیسے سنا اسی طرح پہنچا دے (بخاری)

بدعات ومنکرات کا بیان

یہ کتاب عالم اسلام کے نامور داعی و محقق علامہ شیخ عبدالعزیز بن باز رحمہ اللہ کے پانچ اہم فتاوی پر مشتمل ہے۔

(۱) شیخ احمد کی وصیت
(۲) شب معراج
(۳) شب برأت
(۴) عید میلاد النبیؐ
(۵) تصویر کشی کا حکم

شیخ بن باز رحمہ اللہ نے بڑی عمدگی کے ساتھ مندرجہ بالا مسائل کو نصوص شریعت کی روشنی میں واضح کیا ہے۔ ترجمہ مولانا صفی احمد مدنی کا ہے۔ اور ناشر مکتبہ سلفیہ حیدر آباد ہے۔

العقیدۃ الواسطیہ

تالیف : شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ

ترجمہ وتشریح : صفی احمد مدنی

آٹھویں صدی ہجری کے مشہور امام شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ کی معروف تصنیف ہے۔اس کتابچہ میں امام موصوف نے عقائد صفات الٰہی کے باب میں اہل سنت کے مسلک کو واضح فرمایا ہے کتابچہ مختصر ہونے کے باوجود اہم مضامین پر مشتمل ہے اور طلبہءعلم کے لئے مفید ہے۔

ناشر : مکتبه سلفیه، حیدر آباد۔

یہ کتاب ملک قطر کے صاحب خیر کی جانب سے بلاہدیہ ہے۔